بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل قادیان

یوم یکشنبہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جلد ۳۲ | ۲۱ ماہ ہجرت ۱۳۲۳ ہش | ۲۷ جمادی الاول ۱۳۶۳ھ | ۲۱ مئی ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۱۸



## مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ ماہ ہجرت۔ آج ۱۰ بجے صبح کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو نزلہ کی شکایت ہے۔ اور گلے میں بھی تکلیف ہے۔ احباب دعا صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت نواب محمد علیخاں صاحب اور سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت و عافیت کیلئے احباب دعا کرتے رہیں۔

نور ہسپتال میں مستورات کے علاج کے لئے ایک تجربہ کار لیڈی ڈاکٹر محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ بنت چوہدری غلام محمد صاحب متعین کی گئی ہیں۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۲۷ جمادی الاول ۱۳۶۳ھ

## خادمانِ اسلام علماء کی تلاش کا غلط طریق

اسلام کی بیکسی اور مسلمان کہلانیوالوں کی ابتر حالت پیش کر کے جب اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ موجودہ زمانہ کسی مامور اور مرسل کی بعثت کا محتاج ہے۔ اور ان ازمنہ ماضیہ سے بہت زیادہ محتاج ہے۔ جن میں خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لئے مرسل بھیجتا رہا ہے۔ تو کہا جاتا ہے کہ علماء اُمت جو موجود ہیں۔ اور انہوں نے اپنی بغلوں میں قرآن کریم ایسا مکمل صحیفہ جو دبا رکھا ہے۔ لیکن اس کا عملی طور پر چونکہ کوئی نتیجہ نہیں نکل رہا۔ بلکہ علماء کہلانے والے عام مسلمانوں کی گمراہی اور ذلت و ادبار میں اضافہ کر رہے ہیں۔ اس لئے جو لوگ اپنی اور اپنے علماء کی حالت پر غور کرتے ہیں۔ وہ بلبلا اٹھتے ہیں۔ اور کوئی چارہ کار سوچنے لگ جاتے ہیں۔ اسی قسم کی ایک جدید کاوش کا ذکر اخبار "زمزم" (۱۵ مئی ۴۴ء) میں کیا گیا ہے۔ سب سے پہلے علماء کی حالت پر جن الفاظ میں ماتم سرائی کی گئی ہے۔ وہ یہ ہیں:۔

"اب حال یہ ہے کہ علماء کے لئے اجتہاد حرام ہو گیا ہے۔ سیاست شجرہ ممنوعہ بن گئی ہے۔ اجتماعی اور عمرانی مسائل بدعت قرار پا گئے ہیں۔ وہ نہ تو عصری افکار اور ذہنی رجحانات سے واقف ہیں۔ اور نہ مغربی سیلاب کی نوعیت سے باخبر ہیں۔ سیاسی نظریات نے جو نئے مسائل پیدا کر دئے ہیں۔ اور جن کا حل خدا۔ مذہب اور اخلاق کو برطرف کر کے سوچا جا رہا ہے۔ علماء کرام کو ان کی ہوا تک نہیں لگی۔ مسلمانوں کا نوجوان طبقہ جن سیاسی اور اقتصادی مشکلات میں پھنسا ہوا ہے۔ انہیں دور کرنے اور اسلامی افکار و نظریات کو پیش کرنے کی ان میں کوئی صلاحیت موجود نہیں ہے۔ یہ روشن خیال طبقہ یورپ کے ائمہ ضلالت کے چنگل میں گرفتار ہے۔ اور مجبور ہے کہ وہ مارکس اور انجلز، لینن اور اسٹالن، ہٹلر اور مسولینی کے نظریات کو قبول کرے۔ اس طبقہ کو ان مشکلات سے نجات دلانے اور اسلام کی روشنی سے بہرہ مند کرنے کی کوئی سعی عمل میں نہیں لائی جاتی۔ اور اپنی بے خبری اور غفلت سے اس خیال کو تقویت دی جا رہی ہے۔ کہ اسلام میں موجودہ مشکلات کا کوئی حل نہیں ہے۔ اور قرآن کا نظام حیات جدید سائنٹیفک تحقیقات کے مقابلے پر نہیں ٹھہر سکتا۔"

اس کے بعد کچھ ایسی تحریکات کا ذکر کیا ہے۔ جو اس وقت تک مختلف شخصیتوں نے کیں۔ مگر کوئی نتیجہ نہ پیدا کر سکیں۔ اور لکھا ہے:۔

"ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ دنیا کی سطح پر ایسے خبیر و بصیر علماء نمودار ہوں۔ جو نہ صرف اسلامی مزاج کے شناسا ہوں۔ بلکہ جدید تحریکات اور رجحانات کے رمز شناس بھی ہوں۔ اور تعلیم یافتہ حضرات کو ذہنی انتشار سے بچانے اور ان کے مسائل کو حل کرنے کی اپنے اندر پوری قابلیت رکھتے ہوں۔"

اس کے بعد ایک نئی تحریک کے متعلق اعلان کیا ہے کہ:۔ "سب سے آخر میں اور آخر زمانہ کے سب سے آخر دور میں "مرکز تنظیم اہل سنت" کے نام سے ایک آواز جام پور ضلع ڈیرہ غازیخاں سے اٹھی ہے۔ اس کے بانی جناب سردار احمد خاں پتافی ایک حساس اور دردمند مسلمان ہیں۔"

اگرچہ آخر زمانہ کے آخر دور کی اس آخری آواز سے بہت کچھ امیدیں اور آرزوئیں وابستہ کی گئی ہیں۔ مگر باوجود اس کے ناکامی اور نامرادی کی بھیانک شکل ابھی سے لرزہ براندام کر کے یہ صدا بلند کرنے پر مجبور کر رہی ہے کہ:۔

"موجودہ زمانہ میں تبلیغ کی ذمہ واریاں ان علماء پر نہیں ڈالی جا سکتیں۔ جنہوں نے فکر و اجتہاد کا دروازہ اپنے اوپر بند کر رکھا ہے۔

## حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ کلام

ایمان مجھ کو دیدے عرفان مجھکو دیدے
قربان جاؤں تیرے قرآن مجھ کو دیدے

دل پاک کر دے میرا دنیا کی چاہتوں سے
سُبُّوحِیَت سے حصہ سُبحان مجھ کو دیدے

دل جل رہا ہے میرا فرقت سے تیری ہر دم
جامِ وصال اپنا اے جان مجھ کو دیدے

کر دے جو حق و باطل میں امتیازِ کامل
اے میرے پیارے ایسا فرقان مجھ کو دیدے

مجھ کو تری رفاقت حاصل رہے ہمیشہ
ایسا نہ ہو کہ دھوکا شیطان مجھ کو دیدے

وہ دل مجھے عطا کر جو ہو نثارِ جاناں
جو ہو فدائے دلبر وہ جان مجھ کو دیدے

دنیائے کفر و بدعت کو اسمیں غرق کر دوں
طوفانِ نوح سا اک طوفان مجھ کو دیدے

جن پر پڑیں فرشتوں کی رشک سے نگاہیں
اے میرے محسن ایسے انسان مجھ کو دیدے

دُھل جائیں دل بدی سے سینے ہوں نُور سے پُر
امراضِ روح کا وہ درمان مجھ کو دیدے

دجال کی بڑائی کو خاک میں ملا دوں
قوّت مجھے عطا کر سلطان مجھ کو دیدے

ہو جائیں جس سے ڈھیلی سب فلسفوں کی چولیں
میرے حکیم ایسا بُرہان مجھ کو دیدے

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

اور جو تعلیم یافتہ طبقے کی مشکلات سے ناواقف اور اسلامی نظام کے نظری اور عملی گوشوں سے بے خبر ہوں۔ اگر اس معیار کے علماء میسر نہ ہوں۔ تو مرکز تنظیم اہل سنت کا فرض ہوگا۔ کہ وہ اس قسم کے مشنری پیدا کرے۔ اور کوئی ایسا عاجلانہ قدم نہ اٹھائے۔ جس کا انجام ناکامی ندامت اور اغیار کی انگشت نمائی ہو"

بات تو معقول ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ ایسے علماء پیدا کس طرح ہوں۔ جب مسلمانوں کے نزدیک ان صفات کا کوئی انسان موجود ہی نہیں۔ تو کیا ایسے علماء خود رو نباتات کی طرح زمین سے "نمودار" ہو جائینگے حقیقی اور خدا تعالٰے کے دین کے سچے خدمتگذار اور دنیا میں روحانیت قائم کرنے والے علماء انبیاء کی بعثت کے بعد ان کے ماننے والوں میں سے ہی پیدا ہوا کرتے ہیں کیونکہ وہی انسان ایسے علماء پیدا کرسکتے ہیں جنہیں خدا تعالٰے خود مرکزی قرار دے کر اور دنیا کی اصلاح کی قابلیتیں اور طریق سکھا کر بھیجتا ہے۔ یہ اتنی سیدھی سادی اور عام فہم حقیقت ہے۔ کہ جس کا انکار ممکن نہیں لیکن تعجب ہے کہ بڑے بڑے علم و فضل کے مدعی مسلمانوں کی سمجھ میں یہ نہیں آتی۔ انہیں اعتراف ہے۔ کہ اس وقت ایسے علماء موجود نہیں۔ جو حقیقی معنوں میں علماء کہلا سکیں۔ اور اسلام کو اس کی اصل شکل میں پیش کرسکیں۔ پھر وہ چاہتے ہیں۔ کہ ایسے علماء پیدا ہوں۔ مگر پیدا ہونے کے متعلق جو سنت اللہ ابتدائے عالم سے چلی آرہی ہے۔ اسے تسلیم نہیں کرتے۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ یونہی کہیں سے ایسے علماء مل جائیں۔ جو تعلیم یافتہ طبقہ کی مشکلات سے واقف اور اسلامی نظام کے نظری اور عملی گوشوں سے باخبر ہوں۔ کیا کبھی ایسا ہوا اور ہو سکتا ہے۔ اس لئے بالکل صاف اور واضح الفاظ میں کہا جاسکتا ہے۔ کہ اس آخر زمانہ کی آخری آواز کا بھی وہی حشر ہوگا۔ جو آج تک ایسی ہی آوازوں کا ہو چکا ہے۔

## نصرت گرلز ہائی سکول کا میٹرک کا نتیجہ

نصرت گرلز ہائی سکول قادیان سے امسال ۲۲ لڑکیاں میٹرک کے امتحان میں شامل ہوئیں۔ جو تمام کی تمام کامیاب ہوگئیں۔ دس فرسٹ ڈویژن میں گیارہ سیکنڈ ڈویژن اور صرف ایک تھرڈ ڈویژن میں۔ اول رہنے والی طالبہ سارہ صدیقہ نے ۶۷۱ نمبر حاصل کئے ہیں۔ جو امید کی جاتی ہے۔ کہ وظیفہ حاصل کرے گی۔ نتیجہ بہت خوشکن ہے جسکیلئے ہیڈ مسٹرس اور سٹاف کو مبارکباد دی جاتی ہے۔ کامیاب ہونیوالی طالبات کی فہرست حسب ذیل ہے

| نام | نمبر | نام | نمبر | نام | نمبر | نام | نمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سارہ صدیقہ | ۶۷۱ | طاہرہ بانو | ۵۲۹ | امۃ العزیز | ۵۱۹ | سارہ نسیم | ۴۱۱ |
| امۃ الحفیظ نیاز | ۵۸۱ | امۃ المجید | ۴۳۸ | عائشہ | ۴۸۵ | فہمیدہ | ۴۳۶ |
| غلام فاطمہ | ۵۷۴ | ناصرہ | ۴۲۷ | امۃ السلام | ۴۷۱ | مسعودہ نگین | ۵۲۳ |
| مبارکہ ڈاکٹر | ۵۵۰ | گلشن آراء | ۴۴۳ | سیدہ حفیظ الرحمٰن | ۴۰۲ | مبارکہ | ۴۸۰ |
| رضیہ سلطانہ | ۵۵۹ | آمنہ | ۵۰۰ | امۃ الحفیظ | ۳۷۹ | | |
| امۃ الحمید | ۵۶۰ | بشریٰ | ۴۱۱ | حمیدہ بیگم | ۵۳۹ | | |

## خدام الاحمدیہ کا ماہانہ اجلاس

قادیان ۱۹ ہجرت۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ماہانہ اجلاس آج صبح ۷ بجے مسجد اقصیٰ میں زیر صدارت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس منعقد ہوا۔ تلاوت نظم و عہد کے بعد فضیل احمد صاحب ناصر نے "کامیابی کے ذرائع" پر تقریر کی۔ پھر چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے اطفال کی تربیت کے متعلق تقریر کی۔ اس کے بعد خاکسار نے خدام کو نمازوں کی طرف توجہ دلائی۔ صاحبزادہ میاں عباس احمد خان صاحب نے اپنی تقریر میں قرآنی آیات کی روشنی میں طریق کار پیش کیا۔ آخر میں جناب صدر محترم نے خدام کو ضروری نصائح فرمائیں۔ آپ نے فرمایا۔ یہ وقت سونے کا نہیں۔ نہ ہنسی اور تمسخر کا وقت ہے۔ بلکہ بیدار ہونے اور قربانیاں کرنے کا وقت ہے۔ تحریک وقف زندگی کے متعلق فرمایا کہ خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں کی ٹریننگ کا یہ ساتواں سال ہے۔ چاہئے کہ ہر نوجوان حضور کی خدمت میں اپنی زندگی پیش کردے۔ اور قربانی کا شاندار نمونہ دکھائے۔ تنظیم اعزاب کے متعلق فرمایا۔ کہ یہ تنظیم دراصل مغز کی حفاظت کے لئے بطور چھلکا ہے۔ اگر یہ نہ ہو۔ تو مغز زمانہ کے تھپیڑوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ آخر میں صدر محترم نے اعلان فرمایا۔ کہ اجلاس کی حاضری چونکہ تسلی بخش نہیں۔ لہذا اگلا پھر یہ اجلاس ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات کے آخری حصہ میں ٹھیک ۵ بجے نماز فجر سے قبل دفتر خدام الاحمدیہ کے سامنے منعقد ہوگا۔ سب اراکین وقت سے پانچ منٹ قبل ضرور پہنچ جائیں۔

خاکسار:۔ ملک عطاء الرحمٰن معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

## مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب کے لئے درخواست دعا

نیروبی سے تار آیا ہے۔ کہ سید محمود اللہ شاہ صاحب جو جناب سید زین العابدین صاحب ناظر امور عامہ کے بھائی اور جماعت احمدیہ نیروبی کے امیر ہیں ان کے خلاف مقدمہ بنایا گیا ہے۔ جو خطرناک صورت رکھتا ہے۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں ÷



## تعلیم الاسلام ہائی سکول کا میٹرک کا نتیجہ

اس سال میٹرک کے امتحان میں حسب ذیل ۴۸ طلباء پاس ہوئے۔ کل امتحان دینے والے طلبا کی تعداد ۶۵ تھی۔ افسوس کہ نتیجہ خوشکن نہیں ہے۔

| نام | نمبر | نام | نمبر | نام | نمبر | نام | نمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ظفر اللہ سلطان | ۳۹۴ | رفیع احمد خان | ۳۷۴ | سید شریف احمد | ۴۲۹ | صلاح الدین ناصر | ۳۹۰ |
| محمد احمد قریشی | ۳۴۵ | محمد اشرف دیس | ۲۹۲ | سید سمیع اللہ | ۵۲۳ | غلام احمد | ۴۳۳ |
| بشیر احمد سیالکوٹی | ۵۱۵ | اصغر حسین | ۳۶۵ | ظفر الحق | ۴۳۴ | عبدالحمید سعید | ۳۸۵ |
| محمد احمد | ۳۳۵ | حافظ عطاء الحق | ۵۴۶ | سید منیر احمد بہاری | ۴۸۴ | عبدالرحمٰن خان | ۴۲۱ |
| صفی الرحمٰن | ۳۹۱ | مرزا مظفر احمد | ۴۱۳ | محمد شریف احمد خان | ۴۸۹ | عبدالرشید ڈار | ۳۶۶ |
| محمد یوسف | ۳۹۵ | محمد سلیم خان | ۴۸۴ | شفیق الحسن | ۳۴۰ | غلام رسول خان پشاوری | ۳۳۸ |
| محمد لطیف | ۲۷۰ | محمد رفیع | ۳۹۲ | ہارون رشید | ۲۸۸ | محمد اکرم | ۵۲۵ |
| محمد ابراہیم | ۳۲۰ | سید ابوالخیر اسرائیل | ۵۰۰ | نصیر الدین احمد | ۴۳۲ | صرف انگریزی کا امتحان دینے والے | |
| عبدالحی | ۳۲۰ | اعزاز اللہ | ۳۹۷ | محمود احمد | ۴۶۲ | محمد امام صاحب مولوی فاضل | ۷۰ |
| اسد اللہ خان | ۲۹۸ | مرزا انور احمد | ۳۲۲ | عبدالکریم | ۴۵۹ | | |
| مرزا الطاف الرحمٰن | ۲۶۱ | نصیر احمد | ۳۸۱ | فیاض احمد | ۳۹۲ | | |
| | | سلیم الدین | ۵۴۱ | | | | |

## تعلیم الاسلام کالج اور احمدی نوجوان

میٹرک کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ اور ان نوجوانوں نے جو اپنی تعلیم جاری رکھنا چاہتے ہیں مختلف کالجوں میں داخل ہونے کی کوشش شروع کردی ہے۔ احمدی نوجوانوں کو معلوم ہو چکا ہے۔ کہ قادیان میں خدا تعالیٰ کے فضل اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی توجہ سے کالج بن گیا ہے۔ اب ان کا فرض ہے کہ نہ صرف خود اس میں داخل ہوں۔ بلکہ غیر احمدی دوستوں کو بھی اس میں داخل کرائیں۔

احمدی والدین کو بھی یہ بات خاص طور پر مد نظر رکھنی چاہیئے۔ کہ ان کے بچے تعلیم الاسلام کالج قادیان میں داخل ہوں۔ پراسپکٹس چھپ چکا ہے۔ جو دفتر پرنسپل سے مل سکتا ہے۔

خاکسار ملک غلام فرید سکرٹری تعلیم الاسلام کالج

**درخواست ہائے دعا:۔** ۱۸ مئی کو ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کے بخار کا بیسواں دن تھا۔ کل کا کم از کم درجہ حرارت ۹۸.۴ اور زیادہ سے زیادہ ۹۹.۷ رہا۔ بخار تدریجاً کم ہو رہا ہے۔ الحمد للہ۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار برکت علی (۲) میاں عبدالرحیم خان صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۳) محمد اسمٰعیل صاحب لاہور کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہے۔ (۴) عبدالرحمٰن صاحب شمیم لاہور کی ہمشیرہ صاحبہ بیمار ہیں (۵) شیخ عبدالغنی صاحب نوشہرہ کی لڑکی دہلی میں بیمار ہے۔ (۶) خان بہادر میاں محمد صادق صاحب مسلم ٹاؤن لاہور کا پوتا جمیل گل بعارضہ کالی کھانسی سخت بیمار ہے۔ (۷) بقاء اللہ صاحب بھوپال بیمار ہیں۔ سب کیلئے دعا کی جائے ÷

# حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

۱۶ ہجرت (مئی) ۱۳۲۳ ہش

آج کی مجلس میں ایک دوست نے حضرت یونس کی قوم کے واقعہ اور آتھم والی پیشگوئی پر نامناسب الفاظ میں سوال کیا۔ حضور نے اس کے جواب میں بتایا کہ نبی تو رحم چاہتے ہیں۔ اور وہ دنیا پر رحم کے لئے خدا سے دعائیں مانگتے ہیں۔ اس لئے کسی عذاب کے ٹل جانے سے انہیں کوئی شرمندگی نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ کی کھلی کھلی تائیدات ان کے ساتھ ہوتی ہیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے کل والے سوال یعنی فلسفیوں کے خیالات کی تردید میں نہایت مفصل تقریر فرمائی۔ اور مشہور فلاسفہ کے نظریات کی تردید کرتے ہوئے اہل اللہ کے ناقابل تردید مشاہدہ کا ذکر فرمایا۔

میاں محمد یونس صاحب پسر اسلم صاحب نے کلام محمود سے ایک نظم پڑھی۔ ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانی نے اپنے والد مرحوم حضرت حقانی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک دلکش نظم قادیان کی بستی کے متعلق سنائی پھر اہل پیغام کے متعلق بھی ان کی ایک نظم پڑھی۔ پہلی نظم کے ایک فقرہ کی بناء پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے متعلم واقفین تحریک جدید سے سوال فرمایا۔ کہ بتاؤ قرآن مجید کے رو سے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو غنی کہا جائے گا یا فقیر؟ بعض واقفین نے اپنے اپنے رنگ میں جواب دیا۔ آخر پر ایک طالب علم نے آیت قرآنی و وجدك عائلاً فاغنیٰ کی بناء پر حضور علیہ السلام کو غنی کے لفظ سے یاد کرنے کو ترجیح دی۔ حضور نے اسے پسند فرمایا۔ میاں علی محمد صاحب گکھا نوالی نے سوال کیا۔ کہ جو لوگ جائدادیں وقف کر رہے ہیں۔ وہ ان میں سے مہر وغیرہ ادا کر سکتے ہیں۔ اور ان کے مرنے کے بعد انہیں وراثت جاری ہوگی حضور نے فرمایا۔ کہ اس میں سے خرچ کر سکتے ہیں۔ ہاں انہیں اطلاع دے دینی چاہیئے۔ تا معلوم ہو سکے۔ کہ اب ان کی اتنی جائداد ہے اور وقف جائداد اس انسان کی اپنی زندگی تک ہے۔ مرنے کے بعد اس کے وارثوں کا اختیار ہے کہ پھر وقف کریں۔ ایک دوست نے ایک غیر احمدی سب انسپکٹر کی رؤیا سنا کر تعبیر کی درخواست کی۔ اور حضور نے تعبیر بیان فرمائی۔

۱۷ ہجرت (مئی) ۱۳۲۳ ہش

آج بھی حسب دستور احباب بڑی کثرت کے ساتھ مسجد مبارک میں جمع ہوئے۔ نماز مغرب اور ادعیہ ماثورہ کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ مسند پر تشریف فرما ہوئے۔ اور بھی چند دوست روز مرہ کی طرح حضور کے ساتھ بیٹھ گئے۔ ابتداءً مدرسہ احمدیہ و جامعہ احمدیہ کے نصاب اور بعض جدید تصانیف پر گفتگو ہوتی رہی۔ حضور نے ایک ہزار حدیث نبوی کا مجموعہ مرتب کرنے کا ارشاد فرمایا اس کے لئے متعلم واقفین تحریک جدید میں سے چار دوستوں کی ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ لغت عربی کے بعض الفاظ کو طلباء کے لئے ترتیب دینے کی خاطر ارشاد فرمایا۔ کہ مدرسہ احمدیہ کے اساتذہ کو یہ کام لگا دیا جائے انہیں مقرر کر دیا گیا ہے۔ بعد ازاں حضور نے اپنا ایک تازہ رؤیا بیان کیا۔ اور اس کی تعبیر فرمائی ضلع لائل پور کے ایک نو وارد سید صاحب نے سوال کیا۔ کہ میں نے آج اعجاز احمدی پڑھی ہے۔ اس میں گولڑہ والوں کے متعلق بعض سخت الفاظ ہیں۔ حضور نے تفصیلی طور پر اس کا جواب دیا۔ اور فرمایا کہ اصل چیز تو یہ ہے۔ کہ مدعی جب اپنے دعوے پر سچا ہے۔ اور اپنے مخالفوں کو ہلاکت کے گڑھے میں گرتا ہوا دیکھتا ہے۔ تو وہ ضرور انہیں اس گڑھے سے بچنے کے لئے تنبیہ کرے گا۔ سید صاحب موصوف نے جو ابھی تک سلسلہ احمدیہ میں داخل نہیں ہوئے۔ حضور کے جواب پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس وقت قادیان کے سابق ہندو گردوار جناب شاد صاحب مسجد میں حاضر ہوئے اور عرض کیا۔ کہ حضرت میر صاحب کی وفات کی اطلاع پر تعزیت کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ میرے ساتھ ایک گیانی صاحب اور ایک دوسرے سردار صاحب ہیں جو ہجوم کی وجہ سے پیچھے کھڑے ہیں حضور نے ارشاد فرمایا۔ کہ انہیں آگے آنے کے لئے راستہ دیا جائے چنانچہ وہ حضور کے قریب آگئے۔ حضور نے بعض نوجوان مسند پر بیٹھنے والوں کو ارشاد فرمایا۔ کہ دیکھئے۔ یہ ہمارے مہمان ہیں۔ ان کے لئے جگہ خالی کر دی جائے چنانچہ یہ تینوں غیر مسلم دوست بھی حضور کے ساتھ مسند پر بیٹھ گئے۔ اور دیر تک گفتگو ہوتی رہی جس میں گرنتھ صاحب کی زبان کے متعلق اور سکھ گورو صاحبان کی موجودہ نسلوں کے بارے میں تذکرہ تھا۔ رفیع الزمان خان صاحب آف کراچی نے اوتار (یعنی مظہر خدا) کے ماننے والوں کے متعلق ایک سوال کیا۔ جس کا حضور نے مختصر جواب ارشاد فرمایا۔

آخر پر دہلی کے جلسہ میں غیر احمدیوں کی طرف سے سنگباری کا ذکر ہوا۔ تو حضور نے فرمایا کہ مسلمانوں پر ہی کیا انحصار ہے۔ ہر قوم کے بزرگ اپنے اپنے وقت میں مخالفین کی طرف سے پتھر کھاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اس پر گردوار صاحب اور سکھ حضرات نے بھی سنگباری کرنے والوں کے فعل پر افسوس کا اظہار کیا۔

۱۸ ہجرت (مئی) بعد نماز مغرب

آج کی مجلس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مکرم مولوی غلام رسول صاحب راجیکی سے دریافت فرمایا۔ کہ آپ نے کس سنہ میں بیعت کی تھی۔ مولوی صاحب نے عرض کیا حضور میں نے ۱۸۹۷ء میں بیعت کی تھی۔ فرمایا اس وقت آپ کی عمر کیا ہوگی۔ مولوی صاحب نے کہا سترہ یا اٹھارہ سال کے قریب اس وقت میری عمر تھی۔ حضور نے فرمایا آپ کو کس طرح تبلیغ ہوئی تھی۔ مولوی صاحب مفصل حالات عرض کئے۔ نیز اپنی پنجابی نظم سنائی جو مولوی صاحب موصوف نے ۱۹۰۱ء یا ۱۹۰۲ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور بھی سنائی تھی۔ حضور نے فرمایا ہاں مجھے بھی یاد ہے۔ اور فرمایا چھجی مسیح والے بھی نظمیں سنایا کرتے تھے۔ پھر مولوی صاحب نے مصلح موعود کے متعلق اپنی عربی نظم حضور سے اجازت حاصل کر کے سنائی۔ پھر فارسی کے چند اشعار سنائے۔ چونکہ یہ نظمیں خاصی لمبی تھیں۔ اس لئے مولوی صاحب دیر تک سناتے رہے۔

پھر حسب ذیل واقفین زندگی نے گزشتہ ہفتہ میں مضافات قادیان کے مختلف حلقوں میں تبلیغ کرنے کے متعلق اپنی رپورٹیں سنائیں۔ مولوی بشیر الدین صاحب مولوی فاضل نے حلقہ شمالی کی۔ چوہدری غلام حسین صاحب اور سید منظور(؟) حلقہ غربی کی۔ حکیم محمد صدیق صاحب نے حلقہ مشرقی کی اور ...

# الاخبار و الآراء

## قرآن مجید کا گورمکھی ترجمہ

یہ نہایت ہی خوشی اور مسرت کا مقام ہے۔ کہ مکرم سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر اخبار "نور" نے نہ صرف انتہائی گرانی بلکہ سامان طباعت کی نایابی کے دوران میں قرآن مجید کے گورمکھی ترجمہ کا دوسرا ایڈیشن شائع کیا۔ اور مزید خوشی کی بات یہ ہے کہ

نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول

کے ماتحت پہلے سے زیادہ مکمل اور مؤثر صورت میں شائع کیا ہے۔ چونکہ اس ترجمہ کی اشاعت کی سب سے بڑی غرض سکھوں میں تبلیغ اسلام اور انہیں قرآن کریم کے حقائق و معارف سے مستفیض کرنا ہے۔ اور سکھوں کی سب سے بڑی اور مقدس کتاب گرنتھ صاحب ہے۔ اس لئے گورمکھی ترجمہ قرآن میں قرآن کریم کی آیات کے ساتھ گرنتھ صاحب کے ایسے اقوال بھی دیئے گئے ہیں۔ جن میں ان آیات کے مطالب اور مفہوم پیش کئے گئے ہیں اور اس طرح ثابت کیا گیا ہے۔ کہ گرنتھ صاحب میں قرآن کریم کی پیش کردہ اسلامی تعلیم کو کس عقیدت اور اخلاص کے ساتھ تسلیم اور قبول کیا گیا ہے۔ اس ترجمہ میں یہ ایک ایسی خوبی پیدا کی گئی ہے۔ جو نہ صرف حق کے متلاشی سکھ صاحبان کے لئے خاص طور پر مؤثر ثابت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ بلکہ دوسرے مذاہب کے لوگوں پر بھی اسلامی تعلیم کی فضیلت ثابت کر دے گی۔

ترجمہ کا ہدیہ صرف ۴ روپے رکھا گیا ہے۔ جو اس لاگت کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ احباب جماعت کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ سکھوں کے سنجیدہ اور اہل علم طبقہ میں اس کی اشاعت ہو اور وہ خود اسے منگا کر اس کا مطالعہ کریں یا ایسے اصحاب کو تحفۃً دیا جائے۔ جو اس کی قدر و قیمت جانتے ہوں۔

## دنیا میں دائمی امن کس طرح قائم ہو سکتا ہے

یورپ کے مدبرین بھی عجیب ہیں۔ ایک طرف تو دنیا میں انہوں نے ہولناک جنگ بپا کر رکھی ہے

اور انسانی خون کو انتہائی شدت کے ساتھ بہایا جا رہا ہے۔ اور دوسری طرف امن پسند اور دنیا میں امن قائم کرنے کی سکیمیں پیش کرنے اور اس بارے میں بیانات شائع کرانے میں مصروف ہیں۔ حال میں انٹرنیشنل لیبر کانفرنس کے ابتدائی اجلاس میں امریکن ملازمین کے نمائندہ مسٹر ہنری ہیر بیمین نے یہ تجویز پیش کی۔ کہ امریکن گورنمنٹ اور دوسری بڑی طاقتوں کو ایک بین الاقوامی کمشن قائم کرنا چاہیئے۔ جو اقوام عالم کی نئی سوسائٹی کیلئے آئین مرتب کرے۔ اور دنیا میں دائمی امن و امان قائم رکھے۔ تعجب ہے۔ یہ لوگ اتنی معمولی سی بات سمجھنے سے بھی قاصر ہیں۔ کہ کمیشن اور مجالس دنیا میں دائمی کیا عارضی امن بھی قائم نہیں کر سکتیں۔

## مغربی تمدن کا تلخ تجربہ

جب انگریز ہندوستان میں آئے۔ تو ان کے زیر اثر ہندوؤں نے مغربی تمدن کا اثر مسلمانوں کی نسبت بہت زیادہ قبول کیا۔ اور اب یہ دیکھکر کہ ہندو میدان ترقی میں مسلمانوں سے بہت آگے نکل گئے ہیں۔ بعض عاقبت نااندیش مسلمان بھی یہ سمجھنے لگے ہیں۔ کہ مغربی تمدن کو اختیار کر لینے سے ترقی حاصل ہوسکتی ہے۔ وہ ہندوؤں کے نقش قدم پر چلنے اور ان تمدنی حدود کو توڑنے کی کوشش کرنے لگے ہیں۔ جو اسلام نے قائم کی ہیں۔ لیکن انہیں اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ہندو قوم یہ تجربہ کرنے کے بعد اب اس لعنت سے مخلصی حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہے اور تمام ہندو اخبارات مغربی تمدن کے اثرات مثلاً عورتوں کی بے حجابی۔ فیشن پرستی۔ بے محابا آزادی وغیرہ کے خلاف شور مچا رہے ہیں۔ اب تو سناتن دھرمی لیڈر گوسوامی گنیش دت صاحب نے فیشن پرستی کو دور کرنے کے لئے ملک کا دورہ شروع کر دیا ہے۔ پس جو مسلمان اس راہ پر چلنے کے آرزومند ہیں۔ انہیں اسے نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ ہندو بزبان حال پکار رہے ہیں ع

من نہ کردم شما حذر بکنید

یہ بھی ایک غلط فہمی ہے۔ کہ ہندوؤں کی ترقی مغربی تمدن کو اختیار کرنے سے ہوئی ہے۔[۴]

# عربی کے اُمُّ الالسنہ ہونے کا ایک بہت بڑا ثبوت

## عربی میں پانی کے متعدّد نام

ایک پنڈت صاحب نے عربی کے ام الالسنہ ہونے کے متعلق میرے مضامین پڑھ کر لکھا ہے۔ آپ کے مضامین میں اونٹ کے لئے عربی زبان میں بہت سے نام دیکھکر خوشی تو ہوئی۔ مگر معاً خیال آیا۔ کہ عرب کے خشک علاقے میں سوائے اونٹوں کے اور ہوتا ہی کیا ہے۔ بیکاری کی حالت میں عرب لوگ اس کے لئے مختلف نام بناتے رہے ہوں گے۔ مگر پانی جیسی مفید چیز جو کہ بد قسمتی سے ملک عرب کو حاصل نہیں۔ اس کے لئے وہ مختلف نام نہ بنا سکے۔

معلوم ہوتا ہے پنڈت جی کو گنگا جمنا اور لکھنؤ کے پاس سے بہنے والی گومتی ندی پر بہت فخر ہے۔ کہ چونکہ یہ ہندوستان میں بہتی ہیں۔ اس لئے سنسکرت کے مقابلے میں پانی کے مختلف نام عربی میں کم ہیں۔ مگر یہ ان کی غلطی ہے۔ عربی زبان کی وسعت محض اونٹوں کے ناموں تک ہی محدود نہیں۔ بلکہ اس الہامی زبان کی وسعت ہر طرف نظر آتی ہے۔ پنڈت صاحب نے چونکہ پانی کا ذکر کیا ہے۔ اس لئے میں انہیں بتاتا ہوں۔ کہ بوجہ پانی کی مختلف صفات کے جتنے نام عربی زبان نے اسے دئے ہیں سنسکرت ان کا مقابلہ کرنے میں اسی طرح عاجز ہے۔ جس طرح اونٹ کے ناموں میں نمونہ ملاحظہ ہو۔

| | عربی | سنسکرت |
|---|---|---|
| مطلق پانی | ماءٌ | جلم |
| بہت سا پانی | اَلْغَمْرُ | |
| تھوڑا پانی | اَلثَّمَدُ | . |
| نمکین اور کڑوا پانی | اُجَاجٌ | × |
| خالص پانی جس میں کسی قسم کی ملاوٹ بالکل نہ ہو۔ | قَرَاحٌ | × |
| معمولی سی ملاوٹ والا پانی | سُدُمٌ | × |
| ایسا پانی جس میں چارپائے گھسکر گدلا کر دیں۔ | طَرْقٌ | × |
| ایسا پانی جس کا رنگ متغیر ہو چکا ہو | سَجْسٌ | × |

| | عربی | سنسکرت |
|---|---|---|
| کسی قدر سڑا ہوا پانی۔ مگر پیا جاتا ہو۔ | آجِنٌ | × |
| اتنا سڑا ہوا پانی جسے کوئی نہ پئے | آسِنٌ | × |
| ٹھنڈا مگر بدبودار پانی | غَسَّاقٌ | × |
| معمولی گرم پانی | سَخَنٌ | × |
| بہت گرم پانی | حَمِیْمٌ | × |
| وہ پانی جسے خود گرم کیا گیا ہو | مُوْغَدٌ | × |
| وہ پانی جو نہ گرم اور نہ ٹھنڈا ہو | فَاتِرٌ | × |
| معمولی ٹھنڈا پانی | قَارٌّ | × |
| خوب ٹھنڈا پانی | خَصِرٌ | × |
| بہت ہی ٹھنڈا پانی | نَسَّانٌ | × |
| جما ہوا پانی | قَارِسٌ | × |
| بہنے والا پانی | سَرِبٌ | × |
| تازہ پانی | غَرِیْضٌ | × |
| معمولی نمکین پانی | زُعَاقٌ | × |
| بہت نمکین پانی | حُرَاقٌ | × |
| کڑوا پانی | قُعَاعٌ | × |
| ایسا معمولی کڑوا اور نمکین پانی جسے بعض لوگ پیتے ہوں | شَرِیْبٌ | × |
| وہ کڑوا پانی جسے انسان تو نہ پئیں۔ مگر چارپائے پیتے ہوں | شُرُوْبٌ | × |
| میٹھا پانی | فُرَاتٌ | × |
| بہت ہی میٹھا پانی | نُقَاخٌ | × |
| خالص پاکیزہ اور مزیدار پانی | نَمِیْرٌ | × |
| وہ پانی جو بوجہ مزیدار ہونے کے آسانی سے حلق سے اترے | سَلْسَالٌ | × |
| ایسا مزیدار پانی جسے منہ میں ڈالتے ہی ایک حد تک پیاس بجھ جائے | مَسُوْسٌ | × |
| میٹھا، صاف اور ٹھنڈا پانی۔ یعنی جس میں یہ تینوں صفتیں موجود ہوں | زُلَالٌ | × |
| وہ پینے کے قابل پانی جو سطح زمین پر ہو | مَشْفُوْهٌ | × |

| | عربی | سنسکرت |
|---|---|---|
| وہ میٹھا پانی جسے لوگ کثرت سے پئیں | مَثْمُوْدٌ | × |
| بہت ہی میٹھا پانی جسے لوگ بڑی کثرت سے پئیں | مَضْفُوْفٌ | × |
| بہت ہی میٹھا اور مزیدار پانی | مَشْکُوْلٌ | × |
| بہت ٹھنڈا میٹھا اور مزیدار پانی | مَجْمُوْمٌ | × |
| ایسا میٹھا ٹھنڈا اور مزیدار پانی جس پر ہر وقت لوگوں کی بھیڑ لگی رہے | مَنْقُوْشٌ | × |
| وہ پانی جو زمین کے نیچے ہو | غَوْرٌ | × |
| وہ پانی جو درختوں میں بہتا ہو | غَلَلٌ | × |
| وہ پانی جو گڑھے یا برتن میں صاف کیا گیا ہو | ثَغَبٌ | × |
| وہ پانی جو کنوئیں کے تلے سے پھوٹ کر نکلے | نَبَطٌ | × |

مختلف الاوصاف پانی کے لئے ابھی عربی کے کئی اور نام موجود ہیں۔ مگر طویل فہرست درج طوالت کی اجازت نہیں دیتی۔ اور یہی اس بات کا کافی ثبوت ہے۔ کہ عربی زبان ہی ام الالسنہ ہے۔ کیا اب پروفیسر چیتن دت یا اور کوئی ہندو دوست اس بات کے تصفیہ کے لئے میدان میں آئیں گے؟ پروفیسر صاحب نے اپنے کئی مضامین میں سنسکرت کے ام الالسنہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے بار بار لکھا تھا۔ "سب دنیا کے علما فضلاء کو میرا علمی چیلنج" مگر اب وہ کیوں خاموش بیٹھے ہیں۔ ذرا مرد میدان بنیں۔ اور سنسکرت زبان میں سے



[۴] اس ترقی کی وجہ تعلیم میں ترقی محنت اور کوشش ہے جس کی طرف مسلمان اب بھی بہت کم توجہ کرتے ہیں ❊

# وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو۔ وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

**۷۳۵۴** منکہ شوکت حسین شاد ولد منشی محمد حسین صاحب کاتب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۴۴/۲/۱۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ اسوقت میری ماہوار آمد۔/۴۰ روپے اور آٹھ روپے جنگ الاؤنس کل۔/۴۸ روپے ہے۔ میں انشاءاللہ تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ ماہ بماہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ نیز کمی و بیشی آمد کی اطلاع دیتا رہونگا۔ اگر کوئی جائیداد پیدا کروں یا مجھے وراثت میں ملے۔ تو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کیوقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ شوکت حسین شاد مولوی فاضل اکونٹنٹ فیکٹری کنری سندھ۔ گواہ شد:۔ سید سلیم شاہ اکونٹنٹ کنری فیکٹری۔ گواہ شد:۔ علی احمد انسپکٹر بیت المال۔

**۷۳۵۳** منکہ شریفہ بیگم زوجہ چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب قوم راجپوت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن صاحبہ ڈاک خانہ خاص ضلع ہوشیار پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴/۱/۱۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت جائیداد غیر منقولہ مبلغ۔/۵۰۰ کی ۲۷ مرلہ واقع قادیان اور جائیداد منقولہ بصورت زیورات طلائی کڑے وزنی ۳ تولہ قیمتی۔/۱۵۰ لاکٹ ۲ تولہ قیمتی۔/۱۰۰ کانٹے یک تولہ۔/۵۰ روپے۔ علاوہ اس کے میرا مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ ہے۔ جوکہ تمام کا تمام اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ یہ کل رقم۔/۱۸۰۰ روپے ہوتی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ یہ وعدہ کرتی ہوں کہ انشاءاللہ مبلغ۔/۱۸۰ روپے جوکہ جائیداد مذکورہ کا ۱/۱۰ حصہ بنتا ہے۔ یکمشت ادا کر دونگی۔ نیز میں یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری وصیت قبول فرمائے آمین ثم آمین۔ الامتہ:۔ شریف بیگم۔ گواہ شد:۔ علی احمد انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:۔ غلام مرتضیٰ خان سندھ جننگ فیکٹری کنری سندھ۔

**۷۳۵۱** منکہ سعیدہ بیگم بیوہ صوفی تصور حسین صاحب قوم سید عمر ۵۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۸ء ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۴۴/۲/۱۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اسوقت میری جائیداد میرا حق مہر ہے۔ جسکی تعداد۔/۳۰۰ روپے ہے۔ جو میرے خاوند کے ذمہ تھا اسکے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں۔ میں اپنی جائیداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور مجھ کو جو جیب خرچ اپنے بیٹے سے ملتا ہے۔ اس کا دسواں حصہ ہر ماہوار دیتی رہونگی۔ میں یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور میری جائیداد ثابت ہو۔ تو اسکے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی نوٹ:۔ میرے خاوند مرحوم کی جائیداد ایک مکان ہے۔ اس مکان میں میرا بھی حصہ ہے۔ میری وصیت اسپر بھی حاوی ہوگی۔ الامتہ:۔ سعیدہ بیگم نشان انگوٹھا گواہ شد:۔ محمد عبداللہ جلد ساز مسجد فضل قادیان۔ گواہ شد:۔ محمد ابراہیم سابق کارکن سلسلہ احمدیہ قادیان۔

**۷۳۵۶** منکہ شرف دین ارائیں ولد مہر مستقیم قوم ارائیں عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن سیکھواں ڈاکخانہ ڈیریوالہ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴/۲/۱۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری زمین ۳ گھماؤں ہے اور دو پسوئیں کاشت کرنے والے اور ...

---





## حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

"درحقیقت خوش اور مبارک زندگی وہی ہے جو دین الٰہی کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہو" "یہ وہ وقت ہے کہ تمام نبیوں کی پیشگوئیاں یہاں آکر ختم ہو جاتی ہیں۔ اسلئے صدق اور خدمت کا یہ آخری موقعہ ہے۔ جو نوع انسان کو دیا گیا ہے۔ اب اس کے بعد کوئی موقعہ نہ ہوگا۔ بڑا ہی بدقسمت ہے وہ جو اس موقعہ کو کھو دے" (الحکم)

ہمارے ہاں ایک آنہ سے دو روپیہ تک کا اُردو، انگریزی لٹریچر موجود ہے جو بلا کسی مزید خرچ کے دُنیا کے جس پتہ پر چاہیں۔ روانہ کیا جا سکتا ہے۔

عبداللہ الہ دین سکندر آباد (دکن)



ہے۔ نوٹ ہونے پر اور جو کچھ میرا مال ثابت ہوگا۔ اس کا بھی دسواں حصہ ادا کر دیا جائیگا اور اوسط آمدن سالانہ آٹھ روپیہ ہے۔ مگر فصل گندم نکلنے پر اگر میری آمدن زیادہ نکلی تو اپنے

# تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

**ڈھاکہ ۱۹ رمئی۔** دو دن کی خاموشی کے بعد ڈھاکہ میں کل صبح پھر فرقہ دار فساد ہو گیا۔ دن بھر شہر کے مختلف محلوں میں اکا دکا حملے ہوتے رہے۔ شام تک ۲۴ اشخاص مجروح ہو چکے تھے۔ ان میں سے آٹھ زخموں کی شدت کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔ ایک ہجوم نے دوسرے پر اینٹیں پھینکیں۔ اور سوڈا واٹر کی بوتلوں کی بارش کی۔ جس کی وجہ سے ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ ہجوم میں سے بعض اشخاص نے پولیس پر حملہ کرنے سے بھی دریغ نہ کیا۔ چنانچہ دو پولیس افسر مجروح ہو گئے۔

**نئی دہلی ۱۹ رمئی۔** سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ ۴۵۰ قسم کی مزید دواؤں پر کنٹرول کر دیا گیا ہے۔

**لاہور ۱۹ رمئی۔** پنجاب یونیورسٹی کے امتحان میٹریکولیشن کا نتیجہ کل رات نکل آیا ہے۔ اس امتحان میں ۳۷۱۳۶ امیدوار شامل ہوئے۔ ان میں سے ۲۸۰۲۳ کامیاب قرار دئے گئے ہیں۔ کامیاب طلباء کا تناسب ۷۵،۴ ہے۔ پچھلے سال نتیجہ ۷۱،۹ فی صدی تھا۔ امسال پچھلے سال کے مقابلہ میں چھ ہزار طالب علم زیادہ شامل ہوئے۔

**لنڈن ۱۹ رمئی۔** ایوان عام میں ہندوستان کے مسئلہ پر بحث کرتے ہوئے ایک لیبر ممبر نے دریافت کیا۔ کہ گاندھی جی کی رہائی سے اہل ہند کے احساسات میں جو تبدیلی ہوئی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھایا جائے۔ اور ہندوستان کے معاملات کو سلجھانے کے لئے ایک بار پھر کوشش کی جائے۔ مسٹر ایمری کا جواب تسلی بخش نہ تھا۔



**لنڈن ۱۹ رمئی۔** پیرس ریڈیو کے فوجی مبصر نے کل رات کہا۔ کہ غیر جانبدار ذرائع سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل آئزن ہاور نے یورپ پر اتحادی حملہ کیلئے جنوبی انگلستان میں ۵۰ ڈویژن فوج اور ۸۰ ہزار پیرا شوٹ سپاہی جمع کر رکھے ہیں۔ ایک مکمل بیڑا جسمیں ۲۳ ہزار جہاز۔ تجارتی جہاز۔ حملہ آور اور خود بخود چلنے والی کشتیاں اور تباہ کن جہاز انگلستان کی بندرگاہوں میں جمع ہیں۔

**دہلی ۱۹ رمئی۔** جنوبی افریقہ کی فوجوں کے کمانڈر انچیف شمالی افریقہ سے اپنے سٹاف کے ہمراہ آج یہاں پہنچے۔ آپ اپنے قیام کے دوران میں جاپانیوں کے خلاف لڑنے والے فوجیوں سے بھی ملاقات کریں گے۔

**لاہور ۱۹ رمئی۔** کل ہفتہ وار کانفرنس میں فوڈ سیکرٹری پنجاب نے بتایا۔ کہ پانچ شہروں لدھیانہ۔ جالندھر۔ ملتان۔ سیالکوٹ اور شملہ میں بھی راشننگ نافذ ہوگا۔ جولائی میں سٹاف وغیرہ رکھا جائے گا۔ اور چند ماہ بعد راشن سسٹم جاری ہو جائے گا۔

**لاہور ۱۹ رمئی۔** ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کپڑے کے سوداگروں کو متنبہ کیا ہے کہ بغیر مہر کے ایک گز سوتی کپڑا بھی قبضہ میں رکھنا جرم ہے۔ سوائے ایسے کپڑے کے جسے ٹیکسٹائل کمشنر نے مستثنیٰ کر دیا ہو۔

**بمبئی ۱۹ رمئی۔** ایک گیارہ سال کا لڑکا ۲۵ روز کے بعد ملبہ کے نیچے سے زندہ نکالا گیا ہے۔ وہ اپنے اعزہ کے ساتھ مندر میں عبادت کے لئے گیا ہوا تھا کہ عمارت گرنے سے وہیں دب گیا۔ اور اب نیم بیہوشی کی حالت میں اسے نکالا گیا ہے۔

**لاہور ۱۹ رمئی۔** پنجاب پراونشل ہندو مہا سبھا نے دو نئے مسلم وزراء کے تقرر پر پروٹسٹ کا ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ اور اسے روایات کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔



**بمبئی ۱۹ رمئی۔** گاندھی جی نے اپنی نظر بندی کے ایام میں ۲۴ رمئی ۱۹۴۳ء کو مسٹر جناح کے نام ایک خط لکھا تھا۔ جسے حکومت نے روک لیا تھا۔ اب گاندھی جی نے اسے شائع کر دیا ہے۔ خط کا مضمون یہ ہے کہ کیوں نہیں اور آپ دونوں ایسے اشخاص کی طرح جو ہندو مسلم سوال کو حل کرنے پر پوری طرح آمادہ ہوں۔ اس سوال پر سوچ بچار کریں۔ اور کوئی قابل قبول حل تلاش کر لیں۔

**لنڈن ۱۹ رمئی۔** دارالعوام میں وزیر ہند نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اگر مسٹر جناح اور مسٹر گاندھی میں ہندو مسلم سمجھوتہ کی بات چیت شروع ہوئی۔ تو حکومت برطانیہ وسیع النظری سے کام لے گی۔

**کلکتہ ۱۹ رمئی۔** سرکاری طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ کلکتہ کے بلڈ بنک میں اب تک چالیس ہزار اشخاص اپنا خون دے چکے ہیں۔

**دہلی ۱۹ رمئی۔** حکومت ہند کے محکمہ سول سپلائز نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ایک سنٹرل کنٹرول کونسل قائم کرے۔ جس میں غیر سرکاری مرد اور عورتوں کو ممبر بنایا جائے۔ یہ کونسل ضروریات زندگی کی کھپت اور انکی قیمتوں کے بارہ میں حکومت کو مشورے دیا کریگی۔

**لاہور ۱۹ رمئی۔** پنجاب کے محکمہ لینڈ ریکارڈ نے ضلع انبالہ میں تاریخی اہمیت کی دستاویزات کا معائنہ کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کے دفتر کے ریکارڈ میں شاہان مغلیہ کے پندرہ سو ریکارڈ اصل یا نقل مطابق اصل موجود ہیں۔

**لنڈن ۲۰ رمئی۔** کل رات کے سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ اتحادی جہازوں کا ایک قافلہ دشمن کی یو بوٹوں کا منہ توڑ جواب دیتا ہوا روس پہنچ گیا ہے۔ اس سفر میں کم از کم دشمن کی دو یو بوٹوں کو سمندر کی تہ میں پہنچا دیا گیا ہے۔ اس قافلہ نے ½۲ لاکھ ٹن جنگی سامان روس پہنچایا ہے۔

**سرینگر ۲۰ رمئی۔** گاندھی جی کے



مکتوب بنام مسٹر جناح کی نقل جب مسٹر جناح کو کل یہاں دکھائی گئی۔ تو آپ نے کہا۔ کہ فی الحال میں اس کے بارہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

**دہلی ۲۰ رمئی۔** کمانڈر انچیف افواج ہند نے شمالی ہند میں کسی جگہ جنگل کی لڑائی کے ایک سنٹر کا معائنہ کیا ہے۔

**طہران ۲۰ رمئی۔** پچھلے دنوں جو ایرانی مشن ہندوستان آیا تھا۔ اس کے قائد علی اصغر حکمت بے نے کل یہاں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستانیوں نے بالعموم اور پڑھے لکھے مسلمانوں اور پارسیوں نے بالخصوص ایران کے ساتھ بہت اخلاص کا ثبوت دیا ہے۔

**لنڈن ۲۰ رمئی۔** اٹلی میں اتحادی فوجیں ہٹلر لائن کی بیرونی چوکیوں میں گھس چکی ہیں اور دشمن اصل لائن کی قلعہ بندیوں کی طرف ہٹنے پر مجبور ہو رہا ہے۔

**لنڈن ۲۰ رمئی۔** جنرل آئزن ہاور نے برطانیہ اور شمالی آئرلینڈ میں برطانوی فوجوں کا حال میں معائنہ کیا ہے۔ ملک معظم اور ملکہ معظمہ نے کل کا دن برطانی فوجیوں کے ساتھ گزارا۔

**واشنگٹن ۲۰ رمئی۔** امریکن ایوان کے نمائندگان نے بحری بیڑے میں دس لاکھ ٹن وزن کے جہاز اور کشتیاں شامل کرنے کی اجازت دیدی ہے۔ ان جہازوں سے بحر الکاہل کی جنگ میں کام لیا جائیگا۔

**کانڈی (سیلون) ۲۰ رمئی۔** برما میں دشمن کی فوجوں کے پیچھے ہمارے جو دستے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے دشمن کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ اب تک وہ دشمن کے ۱۲۸ طیارے برباد کر چکی ہیں۔ اب ٹکوہیما سے ۲۱۵ میل مشرق میں مچینا کے اہم شہر کی بیرونی بستیوں میں گھس چکی ہیں اور مچینا سے موگانگ جانیوالی سڑک کو کاٹ دیا ہے۔ یہاں سے ایک سو میل جنوب کی طرف دریائے سالوین کے ساتھ چینی فوجیں برابر آگے بڑھ رہی ہیں اور اب لنگ لنگ سے ۲۵ میل مشرق کی طرف ایک اہم جگہ پر قبضہ کر چکی ہیں۔ لنگ لنگ برما روڈ پر واقع ہے۔ اتحادی دستوں نے ٹیڈم جانے والی سڑک کاٹ دی ہے۔ یہاں دشمن کو سخت جانی نقصان پہنچایا گیا۔